سوال

عورتوں کے استعمال کئے ہوئے زیورات پر زکوۃ ہیں یا نہیں۔

جواب

زیورات پر زکوۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عورتوں کے استعمال والے زیورات پر زکوۃ ہے یا نہیں ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عورتوں کے استعمال والے زیورات اگر نصاب کو پہنچ جائیں توان پر زکوۃ واجب ہے۔ سونے کا نصاب بیس دینار ''ساڑھے سات تولہ ہے'' جبکہ چاندی کا نصاب دوسو درہم ''ساڑھے باون تولے'' ہے۔ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس کے ہمراہ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن تھے۔ آپ نے اس سے دریافت کیا، کیا تو اس کی زکوہ دیتی ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا: "کیا تجھے یہ پسند ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے بدلے تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے" یہ سن کر اس خاتون نے دونوں کنگن پھینک دیئے۔ (ابو داود، الزکوۃ: 1563) اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ زیورات پر بھی زکوۃ واجب ہے، کیونکہ اس عورت کی بیٹی نے زیور ہی پہن رکھا تھا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی